مسئلہ : محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، آج کل ایک الیکٹرک ڈیوائس ویپ اور پوڈ (vape,pod) کے نام سے نوجوان سگریٹ کے متبادل استعمال کرتے ہیں، جس کے استعمال سے منہ سے دھواں بھی نکلتا ہے، اس ڈیوائس کا مسجد میں استعمال کرنا کیسا ہے؟ برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے۔

دار الافتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

الیکٹرک سیگرٹ کا (اگر نشہ سے خالی ہو) پینا فی نفسہ مباح تو ہے، تاہم غیر صلحاء کا معمول ہے، اس لیے بعض فقہاء نے اسے مکروہ (تنزیہی) کہا ہے، پھر اس میں اسراف فضول خرچی بھی پائی جاتی ہے۔ مسجد کی تعظیم کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے، کیونکہ مسجد نماز تلاوت ذکر وغیرہ کے لیے بنائی جاتی ہے، مسجد کو گھر کی طرح استعمال کرنا جائز نہیں، اسی طرح مسجد میں بدبودار چیز لانا بھی منع ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیاز اور لہسن کھا کر مسجد میں آنے سے منع فرمایا ہے، کیونکہ یہ کھانے سے منہ سے بدبو آتی ہے جس سے نمازیوں اور فرشتوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ لہذا صورت مسئولہ میں الیکٹرک ڈیوائس ویپ اور پوڈ (vape,pod) جو کہ سگریٹ کی جدید صورت ہیں، مسجد میں ان کا استعمال خلاف ادب اور ممنوع ہے، کیونکہ یہ بھی بدبو اور اذیت کا سبب بنتی ہیں۔

كما في الفتاوى الشاميه :

"قلت: وألف في حله أيضاً سيدنا العارف عبد الغني النابلسي رسالة سماها الصلح بين الإخوان في إباحة شرب الدخان وتعرض له في كثير من تآليفه الحسان وأقام الطامة الكبرى على القائل بالحرمة أو بالكراهة فإنهما حكمان شرعيان لا بد لهما من دليل ولا دليل على ذلك فإنه لم يثبت إسكاره ولا تفتيره ولا إضراره بل ثبت له منافع فهو داخل تحت قاعدة الأصل في الأشياء الإباحة وأن فرض إضراره للبعض لايلزم منه تحريمه على كل أحد فإن العسل يضر بأصحاب الصفراء الغالبة وربما أمرضهم مع أنه شفاء بالنص القطعي".(حاشية رد المحتار على الدر المختار كتاب الأشربة،٦/٤٥٩ ، ط:ايج ايم سعيد)

كما في الصحيح المسلم :

"(من أكل ثومًا أو بصلًا فليعتزل مسجدنا وليقعد في بيته؛ فإن الملائكة تتأذى مما يتاذى منه بنو آدم".
(صحيح مسلم، المساجد، باب نهي من أكل ثومًا أو بصلًا...الخ ح:٥٦٤)۔والله تعالٰى اعلم بالصواب

الجامعۃ الاشرفیۃ دار الافتاء شارع فیروزپور لاہور پاکستان

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۰/رمضان المبارك/۱۴۴۵ھ

21/مارچ/2024ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح
عبد اللہ عفی عنہ

دار الافتاء
رقم الافتاء: 165/193
التاریخ: 21/3/24